حمد

اے دو جہاں کے والی! اے گلشنوں کے مالی!
ہر چیز سے ہے ظاہر حکمت تری نرالی
تیرے ہی فیض سے ہے سرسبز ڈالی ڈالی
پتّوں میں تیری رنگت پھولوں میں تیری لالی

سارا ہے کام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

تو نے ہمیں بنایا اور سوچنا سکھایا
ہر شے میں ہم نے دیکھا تیرے کرم کا سایہ
جس جا بھی ہم نے ڈھونڈا تیرا نشان پایا
خالق ہے تو خدایا! مالک ہے تو خدایا!

ہر اک غلام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

حفیظ جالندھری

1. پڑھیے اور سمجھیے:

(i) حمد .... اللہ کی تعریف

(ii) والی .... مالک

(iii) فیض .... بخشش

(iv) سرسبز .... ہرا بھرا

(v) شئے .... چیز

2. سوچیے اور جواب دیجیے:

(i) دونوں جہاں کا مالک کون ہے؟

(ii) اس نظم میں اللہ کے کون کون سے صفات کا ذکر ہے لکھیے

(iii) اس نظم میں اللہ کے کون کون سے احسانات بیان کیے گئے ہیں، لکھیے

3. نیچے دیے گئے اشعار مکمل کیجیے:

تیرے ہی.................. سے ہے
سرسبز.................. ڈالی

تو نے ہمیں.................. اور.................. سکھایا
ہر.................. میں ہم نے دیکھا تیرے.................. کا سایہ

ہر ایک.................. تیرا
پیارا ہے.................. تیرا

4. نظم "حمد" کے جو اشعار آپ پسند کرتے ہیں خوش خط لکھیے:

....

....

....

5. نظم 'حمد' کو زبانی یاد کیجیے اور اپنے درجہ میں سنائیے:

برائے مطالعہ

پیاری باتیں

ہمارے نبیؐ رحمتِ دو جہاں ہیں
زمانہ میں سب کے لئے مہرباں ہیں

عرب کے وہ اک شہر مکہ میں آئے
ہدایت کو عالم کی تشریف لائے

بتاتے رہے رب کا فرمان سب کو
سناتے رہے حکمِ قرآں سب کو

محبت اُخوت کا پیغام دے کر
مسلمان بنایا ہے اسلام دے کر

جو گمراہ تھے ان کو رستہ دکھایا
خدا کی محبت کا نسخہ بتایا

رہو مل کے دنیا میں ہر شخص باہم
رہو سیدھے رستہ پر ہر وقت قائم

نمازیں پڑھو رات دن پنج گانہ
نہ چھوڑو اسے لاکھ روکے زمانہ

خدا کی عبادت جو کرتے رہو گے
جہاں جاؤ گے خوب راحت کرو گے